روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 30 جون 2005ء 22 جمادی الاول 1426 ہجری 30 احسان 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 145

حق شفاعت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ہر نبی کو ایک خاص دعا کا حق دیا گیا ہے جو اس نے کی اور وہ قبول کر لی گئی مگر میں نے اپنی اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کے لئے بطور شفاعت رکھ چھوڑا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب لکل نبی دعوة مستجابة حدیث نمبر 5830)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کی ایک ایسی فطرت ہے کہ وہ خدا کی محبت اپنے اندر مخفی رکھتی ہے۔ پس جب وہ محبت تزکیۂ نفس سے بہت صاف ہو جاتی ہے اور مجاہدات کا صیقل اس کی کدورت کو دور کر دیتا ہے تو وہ محبت خدا کے نور کا پرتوہ حاصل کرنے کے لئے ایک مصفّا آئینہ کا حکم رکھتی ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ جب مصفّا آئینہ آفتاب کے سامنے رکھا جائے تو آفتاب کی روشنی اس میں بھر جاتی ہے اس صورت میں نظر کی غلطی سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہی آفتاب ہے مگر دراصل وہ آفتاب نہیں ہے۔ بلکہ بباعث نہایت صفائی کے آفتاب کی روشنی اس نے حاصل کی ہے۔ پھر ایک اور بات ہے جو خدا کا کلام ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ ایسی فطرت جو بباعث اپنی نہایت صفائی کے آفتاب حقیقی کی روشنی قبول کرتی ہے وہ بھی کئی قسم پر ہے۔ بعض فطرتوں کا دائرہ تنگ ہوتا ہے وہ روشنی تو قبول کرتے ہیں مگر اپنے دائرہ کے قدر کے موافق۔ مثلاً چھوٹا سا شیشہ جو آرسی کا شیشہ کہلاتا ہے اگرچہ اس میں بھی کوئی صورت منعکس ہو سکتی ہے بلکہ تمام نقوش اصل صورت کے اس میں منعکس ہو جاتے ہیں مگر وہ نقوش بہت ہی چھوٹے ہو کر اس میں نمودار ہوتے ہیں اور بڑے شیشہ میں پورے پورے نقوش صورت کے منعکس ہو سکتے ہیں۔ ایسا ہی ایک صافی شیشہ جس قدر روشنی کو آفتاب کے مقابل ہونے کی حالت میں اپنے اندر لیتا ہے دوسرا شیشہ کہ کسی قدر کثافت اپنے اندر رکھتا ہے اس قدر روشنی حاصل نہیں کر سکتا۔

پھر اس جگہ ایک اور امر بیان کرنے کے لائق ہے کہ وہ حقیقت جس کا نام ہم لوگ شفاعت رکھتے ہیں۔ دراصل اس کی فلاسفی بھی یہی ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ جب ایک تاریکی ایک روشن جوہر کے مقابل پر آتی ہے تو وہ تاریکی روشنی کے ساتھ بدل جاتی ہے۔ پس اسی طرح جب ایک مصفّا فطرت جو نہایت صافی آئینہ کی طرح ہو جاتی ہے آفتاب حقیقی کے مقابل پر آ کر اس سے روشنی حاصل کر لیتی ہے تو کبھی ایسا اتفاق ہو جاتا ہے کہ ایک تاریک فطرت اس روشن فطرت کے مقابل پر آ جاتی ہے تو بوجہ اس محاذات کے اس پر بھی روشنی کا عکس پڑ جاتا ہے تب وہ فطرت بھی روشن ہو جاتی ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ جب ایک آئینہ صافی پر آفتاب کی شعاع پڑتی ہے تو وہ آئینہ اپنے مقابل کی در و دیوار کو اس روشنی سے منور کر دیتا ہے یہی شفاعت کی حقیقت ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 417)

حضور انور کے خطبہ جمعہ کا وقت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا کے دورہ پر ہیں۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ مورخہ یکم جولائی 2005ء کو کینیڈا سے پاکستانی وقت کے مطابق رات 11:00 بجے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔ احباب جماعت نوٹ کر لیں اور استفادہ فرمائیں۔

روزنامہ الفضل کی شرح چندہ میں اضافہ

احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مہنگائی کی وجہ سے روزنامہ الفضل کی قیمت یکم جولائی 2005ء سے فی پرچہ 3 روپے 50 پیسے سے بڑھا کر 4 روپے کر دی گئی ہے۔ اس کے مطابق خریدار حضرات کے لئے نئی شرح یہ ہوگی۔

شرح بیرون ربوہ (ڈاک خرچ شامل ہے)

سالانہ چندہ (روزنامہ)	1425/- روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	715/- روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	360 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	300 روپے

شرح اندرون ربوہ

ربوہ میں چونکہ ڈاک خرچ نہیں ہوتا اس لئے ربوہ کے خریدار حضرات کے لئے نئی شرح چندہ یہ ہوگی۔

سالانہ چندہ (روزنامہ)	1200/- روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	600/- روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	300/- روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	300/- روپے

شرح بیرون پاکستان (ڈاک خرچ شامل ہے)

براعظم ایشیا، براعظم یورپ، براعظم افریقہ	روزانہ 8400/- روپے ہفتہ وار پیکٹ 4800/- روپے خطبہ نمبر 1800/- روپے
براعظم امریکہ، براعظم آسٹریلیا، پیسفک جزائر (فجی)	روزانہ 11000/- روپے ہفتہ وار پیکٹ 6800/- روپے خطبہ نمبر 2400/- روپے

باقی صفحہ 12 پر

نبیٔ کامل

وہ نور اولیں آیا وہ نور آخریں آیا
مبارک ہو جہاں والو وہ تاج مرسلیں آیا

نبی کامل، بشر کامل، کمال شفقت و احساں
خدا کے نور میں ڈوبا ہوا ماہِ مبیں آیا

نبی امی لقب لیکن معلم ساری قوموں کا
بہ ایں خلقِ مجسم حامل دینِ متیں آیا

مقدس، ارفع و اعلیٰ، نہیں جس کی نظیر ایسا
وہ قرآن مبیں لے کر شہِ دنیا و دیں آیا

خدا اک نورِ مطلق ہے محمدؐ مظہر مطلق
نہ اُس جیسا حسیں کوئی نہ اِس جیسا حسیں آیا

علم بردارِ توحید و رسالت ، ہادیٔ اعظم
کمالاتِ محاسن کا وہ عکسِ کاملیں آیا

وہ منبع نور و برکت کا وہ گلدستہ نزاکت کا
قمر، خورشید، تاروں، پھول کلیوں سے حسیں آیا

وہ رازِ خلقتِ ہستی جو مظلوموں کا حامی تھا
زبوں رسم غلامی پر وہ ضرب اولیں آیا

مساوات و تمدن کا محبت کا اخوت کا
سبق پاکیزہ دینے کو وہ ختم المرسلیں آیا

شتر بانوں نے جس کے دم سے پائے تاج سلطانی
ہے خاکِ راہ جس کی قیصری وہ شاہِ دیں آیا

وہ نور نیر راہِ ہدیٰ اقوام عالم کا
براہیمی دعاؤں کا ظہور دل نشیں آیا

شریکِ دردِ بیماراں انیس حال مظلوماں
گنہگاروں کا حامی اک شفیع المذنبیں آیا

شبِ معراج وہ پہنچا زمیں سے عرشِ اعلیٰ پر
قدم بوسی کی خاطر دوڑ کر عرشِ بریں آیا

بتوں سے پاک کر ڈالا صداقت کو کیا بالا
مدینے کا مکیں آیا وہ کعبے کا امیں آیا

سراسر فیض کا چشمہ شفیق و بے مثال آقا
وہ آئین وفا ختمِ رسالت کا نگیں آیا

محمد مصطفیٰ پر رحمتیں ہوں فیضِ بے پایاں
کہ وہ آیا تو دنیا کو خدا پر بھی یقیں آیا

فیض چنگوی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

❁ (محترم ظفر محمود صاحب وغیرہ بابت ترکہ محترم ملک گل شیر خان صاحب)
محترم ظفر محمود صاحب اور محترم نصر محمود صاحب نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم ملک گل شیر صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر 5/36 فیکٹری ایریا ربوہ میں سے 5 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ہم چونکہ اپنے والد کے قانونی وارث ہیں اس لئے والد صاحب کا یہ قطعہ زمین ہم دو بھائیوں کے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔
1۔ مکرم ظفر محمود خالد صاحب (پسر)
2۔ مکرم نصر محمود طارق صاحب (پسر)
بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ 30 یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء)

❁ (محترم فضل الرحمان صاحب بابت ترکہ محترم مولوی عبدالغفور صاحب)
محترم فضل الرحمٰن صاحب A-52 ویسٹرِیج 1۔ راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم مولوی عبدالغفور صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں قطعہ نمبر 1/1 دارالیمن رقبہ 3 کنال ان کے نام بطور مقطعہ گیر منتقل کردہ ہے یہ قطعہ زمین میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔
1۔ محترم فضل الرحمان صاحب (پسر)
2۔ محترمہ فاطمہ یاسمین صاحبہ (دختر)
بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ 30 یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب کی خودنوشت سوانح حیات

تیرنے کا شوق۔ جامعہ احمدیہ میں تعلیم۔عربی میں گفتگو۔ لکھنؤ میں بطور مربی تقرر

(قسط دوم)

تیرنے کا شوق

قادیان میں بارشوں کے دنوں میں تالاب بھر جاتے تھے اور گڑھے بھی۔ اسی میں خاکسار تیرنے کی مشق کرتا تھا لیکن مجھے کامیابی نہ ہوتی تھی ایک دن سردار بشیر احمد صاحب ابن سردار عبدالرحمان صاحب سابق مہر سنگھ نے مجھے ایک گڑھے میں دھکا دیا اور کہا کہ اب میں تم کو تیرنا سکھاؤں گا۔ شروع میں تو ان کی اس حرکت پر مجھے غصہ آیا لیکن وہ خود عمدہ تیراک تھے انہوں نے مجھے بہت عمدہ طریقہ سے سکھایا اور اس دن میں دو گز کے قریب تیرنے لگا۔ ڈھائی تین گھنٹہ مشق کی اس کے بعد وہ مجھے تتلہ کی نہر پر لے جاتے اور تیراتے یوں مجھے اچھی طرح تیرنا آ گیا۔ ایک دفعہ میں سکول سے سیدھا تیرنے کیلئے چلا گیا میرے نہ آنے سے والدہ فکرمند ہوئیں اور دریافت کیا گیا تو ان کو میرے دوستوں سے معلوم ہوا کہ میں ڈھاب میں تیرنے گیا ہوں ان کو معلوم نہ تھا کہ مجھے تیرنا آ گیا انہوں نے میرے بڑے بھائی کو بلانے بھیجا وہ آ کر مجھے لے گئے لیکن انہوں نے مجھے تیرتا دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا البتہ یہ کہا کہ گھر پر اطلاع دینے کے بعد مجھے جانا چاہیے تھا۔ اس کے بعد میں خدا کے فضل سے اچھا تیراک ہو گیا۔ حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ نہر پر سب لوگوں کو تیرنے کے مقابلہ کا چیلنج دیا بہت سے بزرگوں اور نوجوانوں نے آپ کے ساتھ تیرنا شروع کیا خاکسار نے بھی جرأت کی اور تیرنا شروع کیا لیکن جلد تھک کر باہر آ گیا۔ اور نہر کی پٹڑی پر حضور کو دیکھنے کیلئے ساری مخلوق کیساتھ دوڑنے لگا۔ حضور کا کوئی بھی مقابلہ نہ کر سکا۔ حضور سب سے زیادہ فاصلہ تک مسلسل کئی گھنٹے تیرتے رہے تھے اور کسی صاحب عزم کو اس اولوالعزم کے مقابلہ میں کامیابی نہیں ہوئی اور حضور کئی فرلانگ تیر کر باہر تشریف لائے۔ دریائے گنگا، رام گنگا جمنا اور گوتی بیاس میں بھی تیرنے کا موقعہ ملا بلکہ ایک دفعہ ریل کے پل سے اور وسط دریا میں متعدد چھلانگیں لگا کر دریا پار کیا۔

جامعہ احمدیہ

یہ وہ پیارا جامعہ ہے جہاں مجھے حضرت سید سرور شاہ صاحب، حضرت میر محمد اسحٰق صاحب، حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب، حضرت حافظ مبارک احمد صاحب اور دوسرے بزرگوں نے پڑھایا۔ جس کوٹھی میں کسی زمانہ میں مولوی محمد علی لاہوری غیر مبائع رہتے تھے۔ اور جو بیت نور کے عقب میں تھی وہ ہمارا جامعہ تھا۔ 1931ء کا واقعہ ہے کہ میرے والد صاحب کو نواب صاحب رام پور نے طلب کر لیا اور حضرت مصلح موعود نے دینی مصالح کے ماتحت قادیان سے واپس رام پور جانے کی اجازت دیدی۔ مجھے بھی والد صاحب اپنے ہمراہ لے گئے۔ میرا جانا اس لحاظ سے تو مفید ہوا کہ میری ہمشیرہ کی اس سال شادی حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری سے قرار پائی تھی۔ والد صاحب کا اس میں بہت ہاتھ بٹایا لیکن میری تعلیم ایک سال کیلئے رک گئی اس موقعہ پر خاکسار نے بہت لمبے لمبے خطوط والد صاحب کو لکھے کہ میرا سال ضائع ہو رہا ہے اور قادیان کی یاد مجھے بے حد ستاتی تھی۔ رام پور کا ماحول قطعاً مجھے پسند نہ آیا۔ وہاں مدرسہ تھا جو مدرسہ عالیہ کے نام سے مشہور تھا لیکن وہ طرز تعلیم جو وہاں جاری تھی مجھے قطعاً پسند نہ آئی۔ آخر میں مارچ یا اپریل میں قادیان چلا آیا اور دو ماہ تک میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق کے مکان پر مقیم رہا۔ بعد ازاں دارالفضل میں ولایت حسین صاحب دکاندار کا مکان جو فارم کے قریب تھا کرایہ پر لے لیا تھا، میرے ساتھ میرے دو بھائی بھی وہاں چلے آئے تھے۔ ایک دن فٹ بال کھیلتے ہوئے محلّہ دارالرحمت میں گر گیا اور بائیں بازو کی کہنی ٹوٹ گئی۔

عجیب تحریک

تعلیمی لحاظ سے یہ عجیب واقعہ پیش آیا جس نے میری بہت مدد کی۔ مجھے یاد ہے 11 جنوری 1932ء کو حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب ہلال پوری ہماری کلاس جو درجہ ثانیہ کہلاتی تھی کو پڑھانے تشریف لائے۔ موسم سرما کی ٹھنڈی ہوا سائیں سائیں چل رہی تھی پت جھڑ کا موسم تھا۔ سردی کی شدت کی وجہ سے کلاس کے دروازے بند تھے۔ حضرت مولوی صاحب نے دفعتہً فرمایا کہ میں تمہارے سالانہ امتحان کا نتیجہ نکالوں۔ لڑکوں کو اور کیا چاہئے سب بولے ضرور ضرور مطلع فرما دیں۔ آپ نے چند لڑکوں کا نام لیا کہ یہ پاس ہو جائینگے اور چند کی بابت فرمایا کہ یہ محنت کریں تو پاس ہو سکتے ہیں اور باقی کے متعلق فرمایا کہ ان کے فیل ہونے کا خطرہ ہے، میری بابت لڑکوں نے دریافت کیا تو فرمایا ان کو فٹ بال سے شوق ہے یہ فٹ بال کھیلیں۔ مجھے یہ جملہ بہت ناگوار گذرا اور اس درجہ تکلیف ہوئی کہ میں اجازت لیکر کلاس سے باہر چلا گیا۔ کالج کے پیچھے فٹ بال کی گراؤنڈ تھی وہاں جا کر ٹہلنے لگا اور پھر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر گذری تھی کہ مولوی عبدالرحمان صاحب پشاوری جو مولوی چراغ دین صاحب مربی سرحد کے چھوٹے بھائی تھے میرے کلاس فیلو تھے وہاں چلے آئے اور ان کے ہاتھ میں دیوان متنبّی تھا۔ انہوں نے ایک شعر کا ترجمہ مجھ سے دریافت کیا میں نے ان کو بتا دیا وہ کہنے لگے تمہیں تو خوب یاد ہے میں نے کہا کہ نہیں چند اشعار یاد ہیں ان میں سے یہ بھی ہے پھر ہم دونوں نے حضرت مولوی صاحب کے بیان پر تبصرہ کیا اور باہم یہ تصفیہ کیا کہ ہم مل کر پڑھیں گے اور سب پروگرام بنا کر ہم نے وضو کیا اور بیت نور میں نماز کے بعد دو نفل پڑھ کر عہد کیا کہ ہم دونوں امتحان تک ایک دوسرے کو نہ چھوڑیں گے اور مل کر پڑھیں گے۔ چنانچہ میرے عزیز دوست پروگرام کے مطابق بعد نماز عصر میرے مکان پر آ گئے ہم نے اس دن رات کے دو بجے تک دیوان متنبّی پڑھا اور سوا سو صفحات پڑھ لئے وہ میرے مکان پر سوتے تھے۔ صبح ہم کالج گئے اور حضرت مولوی صاحب سے ذکر کیا کہ آپ ہمارے لئے دعا کریں مولوی صاحب نے فرمایا اس دفعہ ٹیسٹ ہوگا جو لڑکے پاس ہونگے ان کو آگے مولوی فاضل کے امتحان کیلئے بھیجا جائے گا میں نے بڑے زور سے کہا مولوی فاضل کا تو علم نہیں ٹیسٹ میں انشاء اللہ ضرور کامیاب ہو جاؤنگا۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا جو ٹیسٹ میں کامیاب ہو جائے گا وہ آگے بھی کامیاب ہوگا۔ خاکسار اور مولوی عبدالرحمان نے پڑھائی شروع کی ہم روزانہ خدا کے فضل سے 16 سے 18 گھنٹے پڑھتے تھے۔ میرے بعض دوستوں نے مجھے ایک دن باہر کی آئی ہوئی ٹیم سے میچ کھیلنے کیلئے کہا میں نے کہا کہ میں نے قسم کھائی ہے امتحان تک نہ کھیلوں گا انہوں نے مجھے مجبور نہ کیا۔ میرے مکان پر ہم کو پڑھتا دیکھ کر ہمارے کلاس فیلو پانچ چھ اور شریک ہو گئے اور میرے دروازے پر مدرسہ مالکیہ لکھ دیا۔ دن کو میں مطالعہ کرتا اور رات کو پڑھاتا۔ ایک خاص بات یہ بھی مجھے یاد ہے کہ ہمارے ایک دوست ایک دن تشریف لائے اور فرمایا مجھے کامل مبرد بہت یاد ہے اور یہ کتاب ہم کو نہ آتی تھی کہنے لگے کہ مغرب کے بعد آنا ہم دو تین لڑکے ان کے گھر دو دن جاتے رہے لیکن انہوں نے توجہ نہ فرمائی آخر ہم نے خود فیصلہ کیا کہ خود مطالعہ کر کے پڑھیں گے تین دن کامل مبرد کو مسلسل 18 گھنٹے روزانہ پڑھا اور خدا نے توفیق دیدی۔ صبح کے وقت ناشتہ میں ہم لوگ صرف چائے بناتے۔ روزانہ کلچہ بیچنے والا کلچے دے جاتا۔ کھانا مغرب کے وقت کھاتے دوپہر کو دہی روٹی کھاتے۔ اس طرح کی تعلیم جاری تھی ایک دن حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب غریب خانہ پر اچانک تشریف لائے اور فرمایا تم لوگ مغرب کی نماز بیت مبارک میں پڑھا کرو اور میں اپنے لڑکے محمد احمد کو موطا امام مالک پڑھاؤنگا تم بھی شریک ہونا۔ چنانچہ اس محبت کا اور اس شفقت کا یہ اثر تھا کہ آج تک دل سے حضرت مولوی صاحب کیلئے دعا نکلتی ہے۔ ٹیسٹ ہوا اور کلاس میں خاکسار اور مولوی محمد احمد صاحب کامیاب ہوئے۔ ازاں بعد امتحان سے قبل خاکسار لاہور گیا میرے بھائی محمد اسماعیل خان صاحب اور مولوی عبدالسلام صاحب عمر نے بی اے کا امتحان دینا تھا ان کا عربی کا کورس خاکسار نے پڑھایا۔ امتحان مولوی فاضل کا مئی میں ہوا اور خوب ہوا۔ خداتعالیٰ نے اعلیٰ نمبروں سے کامیاب کیا۔

اس جگہ ایک خاص بات یہ بھی قابل ذکر ہے کہ امتحان دینے کے بعد خاکسار کو والد صاحب نے رام پور بلا لیا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک تار آیا ہے اس پر والد صاحب کو کسی نے مبارکباد دی کہ تمہارا لڑکا محمد اسماعیل کامیاب ہو گیا۔ اس خواب سے قبل میرے بھائی محمد اسماعیل خانصاحب کا نتیجہ نکل چکا تھا اور وہ بی اے کے امتحان میں اس سال کامیاب نہیں ہو سکے تھے میں نے اپنی سمجھ کے مطابق یہ نتیجہ نکالا کہ شاید بھائی صاحب کے نتیجہ میں کوئی غلطی ہو گئی ہے۔ اور وہ دراصل کامیاب ہو جائینگے تار کے ذریعہ اطلاع ملے گی۔ لیکن دو دن گذرنے پر چوہدری مظفر الدین صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود کی طرف سے والد صاحب کے نام تار آیا دن کے تین بجے کا وقت تھا والد صاحب دفتر میں تھے میں نے یہ تار لیا۔ کھولا تو حضرت مصلح موعود نے والد صاحب کو میری کامیابی پر مبارکباد دی تھی۔ کامیابی کی خوشی ہر طالب علم کو ہوتی ہے لیکن حضور کا تار دینے پر میری خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی یوں معلوم ہوا کہ میں حضور کی نگاہ میں محبوب بن گیا ہوں تبھی تو تار دیا۔ والد صاحب نے تار پڑھا میری پیشانی پر بوسہ دیا خاکسار نے آٹھ نفل پڑھے اور اپنے تئیں بہت ہلکا پھلکا محسوس کیا۔ میرے والد صاحب کئی دن تک اپنے ملنے والوں سے مجھے ملا کر ملاقات کرواتے اور فرماتے کہ میرے اس لڑکے نے مولوی فاضل پاس کر لیا اور یہ کہتے ہوئے میں یہ محسوس کرتا کہ والد صاحب کی نگاہوں میں مسرت کے باعث ایک خاص چمک پیدا ہوتی۔

ایک عرب کا واقعہ

انہیں دنوں میں ایک واقعہ یہ پیش آیا کہ رام پور میں مصر یا شام سے ایک مجلّہ کا مدیر رام پور نواب صاحب سے ملنے آیا ان دنوں ریاست کی طرف مہمان خصوصی کے انتظامات بھی والد صاحب کی زیر نگرانی تھے یہ عرب صاحب کسی کام سے ملنے ہمارے مکان پر بھی تشریف لائے اور والد صاحب سے اپنے امور کے متعلق گفتگو کرتے رہے دوران گفتگو ان کو یہ معلوم ہوا کہ والد صاحب احمدی ہیں تو اس نے والد صاحب سے احمدیت کے خلاف گفتگو شروع کر دی اب تک گفتگو انگریزی میں ہو رہی تھی دوران گفتگو اس نے کہا کہ آپ نے اس وجہ سے احمدیت سے متاثر ہو کر قبول

کیا ہے کہ آپ عربی نہیں جانتے ہم لوگ اہل زبان ہیں اس لئے حقیقت حال ہم سمجھتے ہیں۔ والدصاحب نے انہیں بہت سمجھایا لیکن وہ بار بار اپنی عربی دانی کا رعب ڈالتا رہا۔ والد صاحب نے فرمایا اچھا ٹھہریے میں آپ کی اپنے لڑکے سے گفتگو کراتا ہوں چنانچہ جب میں وہاں والدصاحب کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے کہا تم ان سے عربی میں گفتگو کرو چنانچہ خاکسار نے ان سے عربی زبان میں گفتگو شروع کر دی اور حیات ممات مسیح علیہ السلام پر گفتگو چل نکلی اُس نے مجھ سے کہا کہ آپ نے عربی کہاں سے سیکھی ہے؟ میں نے کہا کہ قادیان میں۔ وہ خاصا متاثر تھا میں نے اسے حضرت مسیح موعود کا وہ چیلنج جو کلمہ توفی کے متعلق آپ نے ازالہ اوہام میں پیش کیا ہے دہرایا اور مطالبہ کیا کہ آپ اھل زبان اپنے آپ کو بتاتے ہیں اس کا جواب دیں تین چار بار دہرانے پر بھی وہ جواب نہ دے سکا میں نے اس کے کھسیانا پن کو خوب محسوس کیا اور اب وہ گفتگو سے کنارہ کشی کی طرف مائل تھا میں نے اسے کہا آپ اہل زبان ہو کر بھی اس کا جواب نہ دے سکے اس لئے احمدیوں کے سامنے اس قسم کی باتیں نہ کیا کریں میرے والدصاحب اس گفتگو سے بہت خوش ہوئے اور میری والدہ کو گھر میں آ کر کہا کہ ہمارے بیٹے نے عرب صاحب کو لاجواب کر دیا۔ وہ بار بار اپنی عربی دانی پر ناز کرتے تھے لیکن حضرت مسیح موعود کے چیلنج کے جواب سے عاجز رہے اور مجھے فرمایا زبان کے بولنے کی مشق جاری رکھنا۔

حیدرآباد دکن میں

میرے بڑے بھائی محمد اسحاق صاحب اور محمد اسماعیل خان صاحب ملازمت کے سلسلہ میں حیدرآباد دکن جا رہے تھے والدصاحب نے مجھے بھی ان کے ہمراہ جانے کا حکم دیا وہاں پر پہلے سے میرے بڑے بھائی حبیب اللہ خان صاحب ملازم تھے ان کے مکان واقعہ ملاپلّی میں جا کر قیام کیا حیدرآباد گئے ہوئے ایک ہفتہ ہوا تھا محمد اسلم ساکن امرتسر ملازمت کی تلاش میں حیدرآباد آئے یہ احمدی نہ تھے لیکن احمدیوں کے رشتہ دار تھے۔ یہ دارالوکالت افضل گنج میں حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیّر کے پاس مقیم تھے۔ ایک دن فجر کے بعد ہم نے یہ طے کیا کہ حیدرآباد کے قابل دید مقامات کی سیر کریں گے۔ ہم پیدل چل پڑے اور مختلف مقامات دیکھتے رہے۔ جب دھوپ بہت تیز ہو گئی تو ہم کو پیاس نے ستایا ہم ایک سندھی خانہ کے پاس سے گذرے وہاں کچھ مٹکے رکھے تھے۔ اسلم صاحب یہ سمجھے کہ یہ لسّی ہے کہنے لگے چلو لسّی پی لیں جب ہم اس کے قریب گئے تو بدبو کی وجہ سے دماغ پھٹنے لگا میں نے دریافت کیا کہ یہاں کیا بکتا ہے تو مجھے جواب ملا کہ یہ سندھی خانہ ہے سندھی ملتی ہے۔ یہ سُن کر ہم وہاں سے بھاگے۔ سندھی کی رنگت جھاگوں کی وجہ سے لسّی سے ملتی ہے۔ اتفاق کی بات ہے کہ ہم دونوں کے پاس پیسے اس وقت جیب میں نہ تھے آخر ہم مجبور ہوئے کہ کسی جگہ ناشتہ کا بندوبست کریں۔ یہ طے کیا کہ کسی آدمی کی کار افضل گنج کی طرف جا رہی ہو تو اس میں بیٹھ جائیں لیکن ایسا کوئی آدمی نہ ملا ضعف و تھکان کی وجہ سے چلنا دوبھر ہو گیا آخر ہم نے ایک کوٹھی کا رخ کیا۔ اور صاحب خانہ سے ملاقات کی وہ بہت با اخلاق آدمی تھے انہوں نے ہم کو ناشتہ بھی کرایا اور افضل گنج اپنی گاڑی پر چھوڑ کر بھی آئے۔

حیدرآباد میں ملازمت

حیدرآباد میں میرے بڑے بھائی محمد اسماعیل خان صاحب پولیس میں ملازم ہو گئے تھے مجھے ایک فوری ضرورت کے ماتحت پانچ روپے کی ضرورت لاحق ہوئی جس کا ذکر میں نے اپنے بھائی سے کیا انہوں نے کہا کہ کل انتظام کر دوں گا کیونکہ ضرورت فوری تھی اس وقت روپیہ نہ ملنے سے مجھے سخت قلق ہوا اور مجھے رات بھر نیند نہ آئی۔ اور میں نے اپنے تئیں محتاج پایا تو سخت ندامت ہوئی رات بھر تجاویز سوچتا رہا صبح میں نے یہ ارادہ کیا کہ مجھے کام تلاش کرنا چاہیے اسی غرض کے لئے محترم عبدالرحیم صاحب نیّر جو اس وقت وہاں مربی انچارج تھے کے پاس گیا انہوں نے وہاں کی ملازمت کی مشکلات کا ذکر کیا جس کی وجہ سے میں نے سمجھ لیا کہ مجھے کسی کا سہارا نہ لینا چاہیے۔ میں نے عبدالمجید خان صاحب کے پاس جو اس وقت پولیس کے سربراہ تھے اور میرے چچا مولانا شوکت علی صاحب مرحوم کے دوست تھے ان سے ذکر کیا انہوں نے مجھے کہا کہ کسی طرح میں ملکی سرٹیفیکیٹ حاصل کروں تو ملازمت کا وہ بندوبست کر دیں گے۔ میں مکرم جوش ملیح آبادی کے پاس گیا جو دارالترجمہ کے ناظم تھے ان سے سرٹیفیکیٹ کا ذکر کیا انہوں نے مجھے عبداللہ صاحب العمادی کے پاس بھیج دیا انہوں نے مجھ سے مختلف سوالات قرآن کریم اور عربی زبان کے بارے میں کئے میرے جوابات سے وہ بہت محظوظ ہوئے اور مجھے سرٹیفیکیٹ جوش صاحب نے دے دیا۔ میں اسے لے کر دوسرے روز خانصاحب کے پاس گیا انہوں نے مجھے کہا کہ کل شام فلاں جگہ تم پہنچ جانا۔ میں تمہارا اپنے ایک دوست سے تعارف کرا دوں گا وہ تم کو ملازمت دلوا دینگے۔ چنانچہ بعد نماز عصر میں مقررہ مقام پر پہنچ گیا خان صاحب نے اپنے دوست فضل محمد صاحب جو غالباً جالندھر کے رہنے والے تھے اور تعلیمات کے محکمہ کے انچارج تھے ان سے تعارف کرایا انہوں نے مجھے دوسرے دن دفتر نو بجے آنے کی ہدایت کی۔ خاکسار مقررہ وقت پر پہنچ گیا وہاں بہت سے لوگ ان کے انتظار میں تھے وہ اوپر کی منزل میں رہتے تھے وہ مقررہ وقت پر اترے اور مجھے اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا اور دفتر میں ایک فارم پر کرایا اور مجھے انہوں نے عربی کی تدریس کے لئے ایک جگہ مقرر کر دیا۔ اور اس وقت کے لحاظ سے خاصی تنخواہ تھی۔ ان کا حکمنامہ ملازمت لے کر گھر آیا اور بھائیوں کو دکھایا اور اپنے والدصاحب کو رام پور اطلاع دی ان کا تیسرے دن خط آیا کہ میں نے تم کو مولوی فاضل اس لئے کرایا تھا کہ تم دین کی خدمت کرو اور یہی تمہاری مرحومہ والدہ کی خواہش تھی اب تم جوان ہو میں نے اپنی خواہش اور منشا کا اظہار کر دیا تم جس طرح چاہو کرو جب سے خط آیا میں عجیب کشمکش میں مبتلا ہو گیا ادھر ملازمت معقول اور ترقی کے امکانات تھے اِدھر والدین کی خواہش کا احترام وہ رات بھی دعا کرتے گزری صبح ہونے تک میں فیصلہ پر پہنچ چکا تھا اور صبح دفتر جا کر فضل محمد صاحب سے عرض کیا کہ آپ اس جگہ کسی اور کو متعیّن کر دیں میرے والد رضامند نہیں انہوں نے مجھے بہت سمجھایا لیکن میں نے ان کو یہی جواب دیا کہ میں زندگی بھر اپنے والد کی دعاؤں سے محروم ہو جاؤں گا وہ جب مجھے دیکھیں گے ان کے دل کو صدمہ گزرے گا جو مجھے برداشت نہیں ہو سکے گا۔ آخر قادیان واپس جانے کا فیصلہ کر لیا تا کہ مربیان کلاس میں شامل ہو جاؤں۔ کرایہ کا سوال درپیش تھا خدا بھلا کرے محترم سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب مرحوم کا انہوں نے ایک مضمون اردو زبان میں لکھا اور مجھے کہا کہ اسے دیکھ لوں چنانچہ رات گیارہ بجے تک وہ مضمون مکمل کر کے صاف کر کے ان کو دیا اور رات کو گھر واپس آیا۔ رات دیر سے واپسی کی وجہ سے کوئی سواری سکندر آباد سے حیدرآباد تک نہ ملی آخر دعا کی تو ایک کار قریب آ کر رکی اور مجھے میرے گھر تک خدا نے پہنچانے کا انتظام کر دیا۔

لکھنؤ میں تقرر

دوسرے دن سیٹھ صاحب نے مجھے قادیان تک جانے کا کرایہ ارسال فرمایا اور اگلے دن ہی میں حیدرآباد سے قادیان کے لئے روانہ ہو گیا اور مربیان کلاس میں انٹرویو دیا اور خدا نے مجھے منتخب کئے جانے کے سامان پیدا کر دیئے چار روپیہ وظیفہ مقرر ہوا مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ کے مکان کے قریب بھائی شیر محمد صاحب تاجر کے مکان میں ایک طالب علم کے ساتھ رہائش اختیار کی فرسٹ ایئر میں معمولی امتحان سے کامیاب ہو گیا اور سیکنڈ ایئر میں میرا ایک پرچہ خراب ہو گیا تھا تاریخ و تصوف کا، جس کی وجہ سے دل میں صدمہ تھا۔ خاکسار قادیان چھوڑ کر سہارنپور چلا گیا اور یہ کہہ گیا کہ پاس ہو گیا تو آؤں گا ورنہ میں میدان دعوت الی اللہ میں عمر گزار دوں گا تا وقتیکہ مجھ میں صلاحیت پیدا نہ ہو جائے میں ایک احمدی عبداللطیف صاحب جو ریلوے ملازم تھے کے مکان پر تھا کہ مغرب کے وقت ان کے بچے نے بتایا کہ ماموں جان آپ کا نام الفضل میں چھپا ہے خاکسار نے نماز مغرب اور دو نفل ادا کر کے پرچہ دیکھا تو پاس ہونے والوں میں میرا نام بھی شامل تھا۔ خدا کا شکر کیا بچے کے لئے مٹھائی لایا اور دوسرے دن قادیان کے لئے روانہ ہو گیا۔ قادیان پہنچ کر دفتر میں حاضری دی اور مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظر دعوت الی اللہ تھے انہوں نے مزے مزے کی باتیں بتائیں اور کہا کہ 2/اپریل کو حضور نے قصر خلافت میں تمام مربیان کو طلب کیا ہے چنانچہ مقررہ تاریخ پر ہم حضور کی خدمت میں پیش ہوئے۔ حضرت مصلح موعود نے ہر ایک مربی کے تقرر کا اعلان فرمایا۔ خاکسار کو لکھنو مقرر کیا گیا اور مفید نصائح فرمائیں۔

جب حضور نے سب کو جانے کی اجازت دی تو سب رخصت ہو گئے خاکسار ٹھہرا رہا حضور نے فرمایا تم کیسے ٹھہرے ہو میں نے عرض کیا کہ حضور مجھے کچھ آتا جاتا نہیں لکھنو علمی جگہ ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ میری نالائقی کی وجہ سے سلسلہ کو نقصان پہنچے اور حضور کی خدمت میں رپورٹ پیش ہو اس پر حضور نے ازراہ شفقت مجھے بٹھا لیا اور فرمایا تم کو قرآن کریم پر کوئی اعتراض ہے میں نے کہا نہیں سوامی دیانند کو تھا میں نے کہا ہاں۔ فرمایا تم نہیں چاہتے کہ ان اعتراضات کا جواب دیا جائے میں نے کہا چاہتا ہوں فرمایا اگر وہ اعتراض نہ کرتا تو تم کو جواب کی ضرورت پیش ہی نہ آتی اس نے اعتراض کر کے تم کو موقع دیا کہ تم جواب دو پس علم ہمیشہ انسان دشمن سے سیکھتا ہے تم بالکل نہ گھبراؤ ابھی تم محسوس کرتے ہو جب دشمن کا مقابلہ ہو گا خدا تم کو خود علم حاصل کرنے کی توفیق دے گا۔ میں دعا بھی کروں گا۔ میری تسلی ہو گئی اور میں نظارت کی جانب سے پہلی بار باقاعدہ مربی کی حیثیت سے 5/ اپریل 1936ء کو چل کر 6/اپریل کو ڈیرہ دون پہنچا وہاں خواجہ غلام نبی صاحب کے مکان پر ٹھہرے مولوی علی محمد احمد کو دو ماہ کے لئے حضور نے میرے ساتھ روانہ کیا۔ 8 تاریخ کو چند معززین سے table talk ہوئی اور عمدہ وقت گزر گیا دس اپریل کو ہم لکھنؤ پہنچے اور احمدیہ مشن لکھنؤ قیام ہوا سیٹھ خیرالدین احمد صاحب جماعت کے صدر تھے بہت اچھے عالم باعمل انسان تھے اور بہترین مناظر تھے ہر مذہب سے واقفیت تھی اور چوٹی کے لوگوں سے مناظرہ کیا کرتے۔ میرا کام شروع شروع میں نمازیں پڑھانا، درس دینا تھا گفتگو عموماً مولوی صاحب ہی کرتے صبح کو ہم گوئی کے کنارے سیر کو جاتے ایک دو ہفتہ گذرنے کے بعد پادری عبدالحق صاحب نے تین چار لیکچر دیئے جس میں دین پر اعتراض کئے ان کے جواب کیلئے ہمارے احمدی بھائی عبدالکریم صاحب کے کارخانہ کے میدان واقعہ قیصر باغ میں جوابی جلسہ منعقد ہوا۔ سید ارتضٰی علی صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد تھے وہ صدر جلسہ تھے خاکسار نے تقریر کی جو پون گھنٹہ تک جاری رہی۔ تقریر کے بعد بعض لوگوں کا ریویو یہ تھا کہ کیا کل کا بچہ مربی بنا کر بھیج دیا گیا۔ جسے تقریر کی تمیز نہیں لیکن صدر جماعت سیٹھ خیرالدین صاحب نے پیٹھ ٹھونکی۔ دوستوں کی رائے سن کر مجھے رات بھر نیند نہ آئی اور میں نے رو رو کر دعا کی اور حضور کو وہ روئیداد لکھ بھیجی حضور نے مجھے آرڈر بھجوایا کہ میں صرف علماء کو دعوت الی اللہ کروں اور 3 ماہ تک کسی اور کو دعوت الی اللہ نہ کروں چنانچہ حضور کے ارشاد کے ماتحت خاکسار تن تنہا مدرسۃ الواعظین، ندوۃ العلماء کے مدرسہ... مولوی عبدالشکور صاحب کے مدرسہ اور فرنگی محل کے علماء اور بعض مساجد

باقی صفحہ 6 پر

مجدالدین مجد صاحب

اس سال کشمیر چلے جائیں

ہوسکتا ہے کہ آپ بھی اسی مخمصہ کا شکار ہوں جس کا اکثر سیاح رہتے ہیں۔ پس منظر اس کا کچھ یوں ہے کہ جوں جوں ہر سال گرمی بڑھتی جاتی ہے تو منصوبے بننا شروع ہوجاتے ہیں کہ اس سال گرمیوں میں کہاں جایا جائے۔ اور ایسے منصوبوں کا زیادہ تر رخ پاکستان کے شمالی علاقہ جات کی طرف ہوتا ہے کیونکہ ایک تو وہاں ٹھنڈک ہوتی ہے دوسرے وہاں جانے کے لئے بہترین موسم گرمی کا ہی ہے۔ مشکل صورتحال اس کے بعد آتی ہے۔ وادی کاغان اور وادی سوات قربت اور سیاحوں کی زیادہ آمدورفت کے باعث بہت مقبول ہیں اور ہر سال بہت سوچ بچار کے بعد یہیں کا پروگرام بن جاتا ہے۔ گلگت، ہنزہ، سکردو، چترال اور کیلاش بہت حسین علاقے ہیں لیکن وہاں کے لمبے سفر کی وجہ سے نہ تو اتنا وقت میسر آتا ہے کہ وہاں جایا جاسکے اور نہ ہر عمر کے لوگ ساتھ جاسکتے ہیں۔ مری اور اس کے مضافات میں پتریاٹہ، ایوبیہ، نتھیا گلی یا خانس پور جانا اتنی دفعہ ہوچکا ہوتا ہے کہ وہاں جانے میں کوئی کشش محسوس نہیں ہوتی۔ ہر گھر میں بڑی لمبی بحث ہوتی ہے، نئی جگہ جانے کا سوچا جاتا ہے لیکن بالآخر کسی ایسی جگہ دوبارہ جانا پڑتا ہے جہاں پچھلے سال نہیں تو اس سے پچھلے سال گئے تھے۔ اگر آپ بھی اسی مشکل کا شکار ہیں تو جان لیں کہ اس کشمکش کا حل کشمیر ہے۔

وادی کشمیر کا حسن افسانوی ہے، یوں لگتا ہے کہ لوگ جو باتیں سنا رہے ہیں وہ افسانوں میں تو ہوسکتی ہیں لیکن حقیقت میں نہیں۔ اور اگر ایک بار یہ حقیقت آپ پر آشکار ہوجائے تو آپ بھی اسی افسانے کا حصہ بن کر رہ جائیں گے۔ اپنی سرسبز وادیوں، برف سے اٹے ہوئے بلند و بالا پہاڑوں اور موسیقی بکھیرتے جھرنوں کے باعث کشمیر کو حسن میں ایک انفرادیت حاصل ہے۔

وادی کشمیر کا حسن تو سب تسلیم کرتے ہیں لیکن اسے قریب سے دیکھنے کی خوش نصیبی کم لوگوں کے حصے آتی ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ سرحدی تنازعات ہیں۔ اب چونکہ سرحدوں پر صورتحال بہت بہتر ہے نیز یہاں بہت سی ایسی سیرگاہیں ہیں جو محفوظ ہیں اور بآسانی وہاں کسی خوف کے بغیر جایا جاسکتا ہے۔ کشمیر کے قابل دید مقامات کی ایک لمبی فہرست ہے۔ جن میں سے کچھ تو صرف ٹریکنگ کے لئے مخصوص ہیں اور کچھ سیرگاہیں ایسی ہیں جو فیملی ٹرپ کے لئے موزوں ہیں۔ اس مضمون میں موخرالذکر کچھ سیرگاہوں کا ذکر ہوگا جو ہر لحاظ سے محفوظ بھی ہیں۔

بن جونسہ جھیل

5500 فٹ بلندی پر واقع بن جونسہ جھیل کو اگر راولاکوٹ، پونچھ کے علاقہ کا دل کہا جائے تو مضائقہ نہ ہوگا۔ یہ تمام علاقہ اپنے سبزہ کے لئے مشہور ہے اور جب آپ اس جھیل پر پہنچتے ہیں تو یہ گمان ہوتا ہے کہ دنیا میں صرف سبز رنگ ہے۔ اس جھیل کی سبز سطح، جھیل کے گرد پہرہ داروں کی مانند قطار در قطار قد آور چیڑ اور بیاڑ کے درخت، آس پاس کا پھیلا ہوا سبزہ، بھرپور گھاس سے مزین میدان اور ان میں لگے رنگین بنچ اور ہٹس ایسے مناظر ترتیب دیتے ہیں کہ آپ برسوں اس جھیل کو بھلا نہیں پاتے۔ آپ ایک لمحے کے لئے یوں محسوس کرتے ہیں کہ آپ کو کسی پوسٹ کارڈ پر بنی تصویر کے اندر دھکیل دیا گیا ہے۔ یہاں پر موجود سبزہ کے بکھرے ہوئے چھوٹے چھوٹے میدان، بچوں کے لئے جھولوں کا پارک، ریسٹورنٹ اور دیگر سہولیات اسے ایک مکمل سیرگاہ بنا دیتی ہیں۔ اور اس سب پر مستزاد یہ کہ یہاں تک پکی سڑک جاتی ہے، بغیر کسی جیپ پر بیٹھے اتنی خوبصورت جگہ پر پہنچ جانا کم ہی نصیب ہوتا ہے۔

راستہ

بن جونسہ جھیل کے لئے راستہ راولاکوٹ سے نکلتا ہے۔ راولپنڈی یا اسلام آباد سے راولاکوٹ جانے کے کئی راستے ہیں جن میں سے سب سے بہترین کہوٹہ، آزاد پتن کا راستہ ہے۔ روات فیض آباد کی سڑک پر کاک پل سے راستہ کہوٹہ کے لئے نکلتا ہے۔ اگر آپ فیض آباد سے آرہے ہیں تو بائیں ہاتھ کی سڑک اختیار کیجئے۔ پون گھنٹہ میں آپ کہوٹہ پہنچ جائیں گے، کہوٹہ شہر کے بیچ سے بائیں جانب ایک سڑک آزاد پتن کے لئے نکلتی ہے۔ کہوٹہ سے آزاد پتن کا سفر قریباً سوا گھنٹہ کا ہے۔ نئی سڑک زیر تعمیر ہے جس کی وجہ سے کچھ اضافی وقت لگ سکتا ہے۔ آزاد پتن دریائے جہلم کے کنارے ایک خوبصورت گاؤں ہے اور یہاں رک کر کچھ دیر آرام کیا جاسکتا ہے۔ آزاد پتن سے گوئیں نالہ کے ساتھ والی سڑک راولاکوٹ جاتی ہے۔ یہ مسافت قریب ایک گھنٹہ کی ہے۔

راولاکوٹ بذات خود ایک خوبصورت شہر ہے جس کا سبزہ لاجواب ہے۔ ہر قسم کے درخت یہاں آپ کو نظر آئیں گے۔ شہر کے آغاز ہی میں ویگن اڈہ کے ساتھ آپ ہجیرہ جانے والی سڑک اختیار کریں گے۔ یہ سڑک آرمی کی مشہور چھاؤنی چک چھاؤنی سے ہوتی ہوئی قریباً بیس منٹ میں کھائی گلہ کے مقام پر آپ کو لے آئے گی۔ کھائی گلہ کے مین بازار کے بیچ چوک سے آپ دائیں جانب بن جونسہ روڈ پر ہوجائیں گے۔ بائیں طرف کا راستہ تولی پیر جاتا ہے جس کا ذکر آگے آئے گا۔ یہ سڑک چھوٹا گلہ نامی آبادی سے ہوتی ہوئی پندرہ سے بیس منٹ میں آپ کو جھیل تک پہنچا دے گی۔

اگر آپ پبلک ٹرانسپورٹ پر سفر کر رہے ہیں تو راولاکوٹ کی ویگن آپ کو بآسانی راولپنڈی سے مل جائے گی۔ یہاں سے آپ ٹیکسی یا ویگن کرایہ پر لے لیں جو آپ کو جھیل تک لے جائے گی۔ اگر راولپنڈی سے ہجیرہ والی ویگن مل جائے اور وہ آپ کو کھائی گلہ پہنچا دے تو آگے کے سفر میں آسانی ہو جائے گی۔ راولپنڈی سے راولاکوٹ تک ویگن کا کرایہ 110 روپے ہے۔ ٹیکسی یا ویگن کا کرایہ سیزن اور گاڑی کی حالت اور کتنی دیر جھیل پر قیام ہوگا اس پر منحصر ہے لیکن 500 روپے میں اچھی حسب حال گاڑی مل جانی چاہئے۔ علاوہ ازیں کھائی گلہ سے لوکل ٹرانسپورٹ بھی دستیاب ہے جو جھیل کے پاس اتارے گی اور باقی سفر پیدل کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح ٹیکسی بھی کھائی گلہ سے مل سکتی ہے۔

رہائش

اگر بن جونسہ کے ساتھ تولی پیر کی سیر کا بھی پروگرام ہو تو رہائش راولاکوٹ میں رکھی جاسکتی ہے۔ راولاکوٹ کانٹینٹل اور دیگر ہوٹلز میں مختلف ریٹس پر کمرے مل سکتے ہیں۔ جہاں ڈبل بیڈ کا کرایہ ہوٹل کے معیار کے مطابق 500 سے 2000 روپے تک ہوسکتا ہے۔ بن جونسہ لیک میں بھی ایک ہوٹل موجود ہے جہاں ڈبل بیڈ کا کمرہ 500 سے 1000 روپے تک سیزن کے حساب سے مل سکتا ہے۔ اس کے علاوہ جھیل پر PWD اور دیگر حکومتی اداروں کے ریسٹ ہاؤسز بھی موجود ہیں جن کی بکنگ راولاکوٹ سے ہوسکتی ہے۔

موسم

یوں تو سارا سال جھیل کا راستہ کھلا رہتا ہے لیکن شدید سردی کے باعث گرمیوں میں یہاں جانا بہتر ہے۔ اپریل کے درمیان سے اکتوبر کے آخر تک کا موسم موزوں رہے گا۔ یہاں کا سبزہ گواہی دیتا ہے کہ بارش بہت ہوتی ہے اس لئے برساتی اور موسم کے مطابق گرم کپڑوں کا انتظام کرکے جانا چاہئے۔

اہم فاصلے

راولپنڈی تا کہوٹہ 41 کلومیٹر
کہوٹہ تا آزاد پتن 33 کلومیٹر
آزاد پتن تا راولاکوٹ 36 کلومیٹر
راولاکوٹ تا کھائی گلہ 13 کلومیٹر
کھائی گلہ تا بن جونسہ جھیل 12 کلومیٹر

تولی پیر

قریباً 8 ہزار فٹ کی اونچائی پر واقع یہ سرسبز چوٹی کشمیر کے متعدد مقامات کا نظارہ دکھاتی ہے۔ اس کا نام ایک زیارت کی وجہ سے ہے اور یہاں سے باغ، ارجہ، ہجیرہ، راولاکوٹ، سنگھوڑہ کی آبادیوں کے علاوہ مقبوضہ کشمیر کی سرحد والی برف پوش چوٹیاں بھی نظر آتی ہیں۔ تولی پیر سے ملحقہ علاقہ گھوڑی مار میں ایک غیر آباد ریسٹ ہاؤس بھی ہے تاہم کھانے پینے کے لئے کوئی ریسٹورنٹ نہیں ہے۔ چائے کا کھوکھا اور بسکٹ وغیرہ کی ایک دکان ہے جو سیزن میں کھلتی ہے۔ یہاں پر گھاس کے میدانوں میں کھلے چھوٹے چھوٹے سفید اور پیلے رنگ کے پھول، بکریوں اور بھیڑوں کے ریوڑ، ماحول میں پھیلی خاموشی اور برف سے مزین پہاڑ ایک عجیب سا تاثر پیدا کر دیتے ہیں۔ ریسٹ ہاؤس کے پاس ہی ایک چشمہ ہے جس کا پانی شفا کے لئے مشہور ہے۔

راستہ

جیسا کہ اوپر ذکر آچکا ہے کہ تولی پیر کا راستہ کھائی گلہ سے نکلتا ہے۔ کھائی گلہ سے قریب 25 کلومیٹر کا یہ سفر ہے۔ سارا راستہ چڑھائی کا ہے جس کی وجہ سے ایک سے سوا گھنٹہ لگ جاتا ہے۔ راستہ میں بن بیک کی آبادی اور بازار ہے جہاں سے کھانا اور دیگر اشیائے ضرورت دستیاب ہیں۔ بن بیک سے کچھ فاصلہ پر شہید گلہ کا مقام ہے جسے ایک چھوٹا تولی پیر کہا جاسکتا ہے۔ یہاں کشمیر کی جنگ کے کچھ شہداء کی قبروں کی یادگار کے لئے ایک دیوار نصب ہے۔ راستہ میں کہیں بھی رک کر ماحول کے مناظر سے لطف اندوز ہوا جاسکتا ہے۔ پکی سڑک تولی پیر سے 2.5 کلومیٹر قبل ختم ہو جاتی ہے۔ یہ مقام گھوڑی مار کا کہلاتا ہے۔ یہاں سے آگے تولی پیر تک پتھروں کی سولنگ ہے جس پر صرف جیپ جاسکتی ہے۔ اس لئے یا تو کھائی گلہ سے جیپ کا انتظام کر لیا جائے جو اندازاً 800 سے 1200 روپے آنے جانے کے لے گی، یا پھر جہاں تک پکی سڑک ہے وہاں تک اپنی گاڑی پر جا کر باقی راستہ پیدل طے کیا جاسکتا ہے۔ یہ چڑھائی خاصی زیادہ ہے اور اچھے بھلے جوانوں کے سانس پھولنے لگتے ہیں۔

رہائش

گھوڑی مار میں گورنمنٹ کا ریسٹ ہاؤس ہے جو ایک عرصہ سے غیر آباد ہے۔ راستہ میں کچھ درمیانے درجہ کے ہوٹلز ہیں جہاں رات گزاری کا اچھا انتظام نہیں ہے۔ اس لئے مناسب یہی ہوگا کہ دن ہی دن میں یہاں کی سیر کرکے رات راولاکوٹ میں ہی بسر کی جائے۔

موسم

تولی پیر کی چوٹی پر سردیوں میں خوب برف رہتی ہے۔ مارچ کے آخر اور اپریل کے آغاز میں یہ برف پگھلنا شروع ہوتی ہے۔ اس لئے مناسب موسم مئی کے آغاز سے اکتوبر کے آخر تک ہے۔ یہاں اگر بارش مل جائے تو بہت سردی کا امکان ہوتا ہے اس لئے گرم کپڑوں کا خوب بندوبست کرکے جانا چاہئے۔ جولائی کے آخر میں یہاں ایک مقامی پھل جو جماڑ کے نام

سے موسوم ہے پک جاتا ہے اور اس موسم میں یہاں سیاحوں کی آمد بڑھ جاتی ہے۔

اہم فاصلے

راولپنڈی تا کہوٹہ 41 کلومیٹر

کہوٹہ تا راولاکوٹ 69 کلومیٹر

راولاکوٹ تا کھائی گلہ 15 کلومیٹر

کھائی گلہ تا تولی پیر 25 کلومیٹر

پیر چناسی

مظفر آباد سے ملحقہ یہ پیر چناسی کا پہاڑ حسین مناظر سے لطف اندوز ہونے کے لئے آنے والے سیاحوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ 9 ہزار فٹ کی بلندی پر واقع یہ چوٹی اپریل کے آغاز تک برف میں ڈھکی رہتی ہے۔ پھیلے ہوئے گھاس کے میدان، اردگرد پیر حسی مار، ماکڑا کے برفانی پہاڑ اور پیر چناسی کے دامن میں واقع مشکی، سکی، درہ اور گیدر کے مقامات اس کا حسن دوبالا کرتے ہیں۔ پیر چناسی کو جانے والی سڑک پہاڑی سلسلہ سے بل کھاتی ہوئی گزرتی ہے اور جا بجا ایسے مقامات آتے ہیں جہاں کچھ دیر رک کر ماحول کی خوبصورتی کو سمیٹ لینے کو دل کرتا ہے۔ اس کا نام بھی ایک زیارت کے نام سے ہے۔ سیزن میں یہاں چائے، مشروبات، بسکٹ اور چپس وغیرہ دستیاب ہوتے ہیں۔ دن ڈھلے مظفر آباد کے بہت سے لوگ یہاں سیر کے واسطے آتے ہیں اور اس کی رونق بڑھ جاتی ہے۔ مئی کے آغاز تک یہاں برف قائم رہتی ہے اور برف، گھاس اور مٹی کے دلفریب پیٹرن اس جگہ کو مزید یادگار بنا دیتے ہیں۔

راستہ

مظفر آباد شہر سے اس چوٹی کے لئے راستہ نکلتا ہے۔ راولپنڈی سے مظفر آباد کے دو معروف روٹس ہیں جن میں سے مری اور کوہالہ کا راستہ بہتر ہے۔ مری سے بھوربن اور کوہالہ کے راستہ پر آ جائیں جو مسلسل اترائی ہے۔ قریباً پون گھنٹہ کی مسافت پر مری سے کوہالہ پہنچا جا سکتا ہے۔ کوہالہ دریائے جہلم کے کنارے ہے اور دریا اپنے پہاڑی مزاج کے باعث قابل دید ہے۔ یہاں ایک نالہ بھی دریا میں گرتا ہے۔ اور اس مقام پر کچھ دیر رک کر تازہ دم ہوا جا سکتا ہے اور دریا کے پانی سے حظ اٹھایا جا سکتا ہے۔

کوہالہ سے 35 کلومیٹر کی مسافت پر مظفر آباد ہے۔ یہ راستہ اتنا ہی وقت لیتا ہے اور دریا کے ساتھ ساتھ گھومتا ہوا مظفر آباد جا پہنچتا ہے۔ شہر کی آبادی کے آغاز میں ہی پرانے سیکرٹریٹ کے علاقہ سے سنگم ہوٹل کے سامنے سڑک پیر چناسی جاتی ہے۔ یہ 28 کلومیٹر کی مسلسل چڑھائی ہے جو قریباً سوا گھنٹہ میں طے ہوتی ہے۔ راستہ میں سراں کے مقام پر گیسٹ ہاؤس ہے اور یہاں پر گاڑی کو اور ڈرائیور کو ذرا آرام دیا جا سکتا ہے۔

مظفر آباد کئی دیکھنے کے لائق مقامات رکھتا ہے جن میں پلیٹ کا قلعہ ہے جو دریائے نیلم کے کنارہ واقع ہے۔ یہ قلعہ غالباً مغلیہ دور میں تعمیر کیا گیا تھا اور اس کی دیواروں سے دریائے نیلم کی لہروں کا ملاحظہ خوب ہے۔ اسی طرح دومیل کا مقام ہے جہاں دریائے جہلم اور نیلم آ کر ملتے ہیں۔ دریائے جہلم کے ساتھ ساتھ کا راستہ چکار، چکوٹھی سے ہوتا ہوا سری نگر کے لئے نکل جاتا ہے۔

مظفر آباد کے لئے ویگن سروس راولپنڈی سے دستیاب ہے تاہم پیر چناسی کے لئے ٹیکسی وغیرہ بک کروانی پڑتی ہے۔ اندازاً 500 سے 1000 روپے تک مناسب انتظام ہو جانا چاہئے۔

رہائش

سراں کے مقام پر سرکاری گیسٹ ہاؤس ہے جس کی بکنگ مظفر آباد سے ہوتی ہے۔ مظفر آباد میں سنگم اور نیلم ویو ہوٹلز اور دوسرے ہوٹلز رات گزاری کے لئے ہیں جہاں ڈبل بیڈ کا کرایہ 500 روپے سے 2500 روپے تک ہے۔

موسم

پیر چناسی کی سیر کا موسم ساری گرمیوں میں رہتا ہے۔ لیکن اگر برف سے لطف اندوز ہونا ہو تو موسم سرما کے آخر میں بھی جایا جا سکتا ہے بشرطیکہ برف زیادہ نہ ہو اور راستہ کھلا ہو۔ کسی بھی چوٹی کی طرح اگر یہاں بارش مل جائے تو بہت ٹھنڈک ہو جاتی ہے اس لئے برساتی اور گرم کپڑے ہمراہ ہونے چاہئیں۔

اہم فاصلے

راولپنڈی سے مری 62 کلومیٹر

مری تا کوہالہ 35 کلومیٹر

کوہالہ سے مظفر آباد 36 کلومیٹر

مظفر آباد سے پیر چناسی 28 کلومیٹر

یہاں یہ یاد رہے کہ اگرچہ مظفر آباد اور راولاکوٹ کو ایک سڑک ملاتی ہے لیکن اس کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور اس پر سفر تجویز نہیں کیا جاتا۔ اس لئے مناسب ہوگا کہ تولی پیر اور بن جونسہ کی سیر ایک ٹرپ میں کی جائے۔ جبکہ پیر چناسی کی سیر مری اور کوہالہ کے ہمراہ رکھی جا سکتی ہے۔

(بقیہ صفحہ 4)

کے مولویوں سے ملتا رہا۔ یہ تین ماہ ایسے تھے کہ اس میں نہ میں نے کوئی لیکچر دیا اور نہ کسی سے گفتگو کی البتہ خطبہ جمعہ پڑھ کر سنا دیتا۔ درس دے دیتا، تین ماہ بعد جماعت نے بڑے اہتمام کے ساتھ جلسہ سیرۃ النبی ﷺ منعقد کیا جس میں غیر از جماعت مقررین نے بھی تقریریں کی خاکسار نے سب کے آخر پر تقریر کی اور خدا کے فضل سے وہ اس قدر مقبول ہوئی کہ جلسہ کے اختتام کے بعد دو غیر از جماعت معززین نے اپنے گھروں پر ملنے کی دعوت دی اور جماعت کے وہ دوست جو پہلی تقریر پر معترض ہوئے تھے میرے لیے موسم سرما شروع ہو جانے کی وجہ سے ایک اونی سویٹر خرید کر لائے اور پیش کیا اور بہت دعائیں دیں۔ اور اس کے بعد خدا نے جھجک نکال دی پھر تین سال تک خاکسار لکھنو میں رہا۔ ہندوؤں اور مولویوں سے خوب مناظرے ہوئے۔ لکھنؤ کی یادیں اور چند ضروری واقعات قلمبند کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ خاکسار کے سپرد پورے یوپی کا صوبہ تھا۔ مجھے تقریباً تمام اضلاع کا متعدد بار دورہ کرنا پڑا اور مختلف شہریوں سے خطاب وگفتگو کے مواقع میسر آئے۔

میرٹھ کا واقعہ

ایام طالبعلمی کا ایک دلچسپ واقعہ یہ یاد آیا کہ میں اپنے خالو شیخ عبدالرشید صاحب زمیندار جو حضرت مسیح موعود کے رفیق اور جماعت میرٹھ کے صدر تھے، موسمی تعطیلات گذارنے ان کے گھر صدر بازار میرٹھ گیا۔ میرٹھ سے رنچولی چھ میل کے فاصلہ پر ہے وہاں حکیم عبدالصمد صاحب جو حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے رہتے تھے ان کے لڑکے عبدالواحد صاحب بھی مدرسہ احمدیہ میں تعلیم پاتے تھے ان سے ملنے گیا وہاں سے موانہ اپنی والدہ صاحبہ کے ایک عزیز سے ملنے گیا وہاں کوئی احمدی نہ تھا خیال آیا کہ یہاں منڈی میں لیکچر دیا جائے چنانچہ ایک ہندو رئیس سے ایک میز اور ایک کرسی مانگ کر لی اور شہر میں ڈھنڈورا پھرایا کہ علی برادران کے بھتیجے منڈی میں خصوصیات دین کے موضوع پر لیکچر دیں گے جب منڈی کا کاروبار بند ہونے کے قریب ہوا تو ایک جگہ میز کرسی بچھا کر عبدالواحد صاحب کو صدر بنا کر تقریر شروع کر دی جو بہت دلچسپی سے سنی گئی۔ (اس کے بعد ایک مناظرہ کا تفصیلی ذکر ہے)

پھر ہم کھتولی جو ہمارے نانا جان کا جائے سکونت تھا گئے لیکن ہم کو یہ معلوم نہ تھا کہ ہمارے رشتہ دار کہاں رہتے ہیں اور جو جگہ ہم کو بتائی گئی تھی وہاں ان کا پتہ ہم کو نہ چل سکا۔ ٹانگہ والا ادھر اُدھر لئے پھرا آخر تنگ آ کر کہنے لگا کہ میاں کوئی ٹھکانہ بتاؤ۔ ہم نے کہا جو اس مقام کا رئیس ہے اس کے پاس لے چلو چنانچہ وہ ایک خان صاحب کے مکان پر لے گیا۔ خاکسار نے اپنا تعارف کرایا۔ انہوں نے اپنی کوٹھی میں ہم کو ٹھہرایا نہانے کا انتظام کیا کھانا کھلایا ہم نے ان کو دعوت الامیر مطالعہ کیلئے دی اس کتاب کا دینا تھا کہ ان کا پارہ غصہ کی وجہ سے بلند ہو گیا اور ہم کو کہا کہ میں کٹر احراری ہوں، آپ لوگ خود یہاں سے چلے جائیں ہم نے کہا کہ عصر کے وقت ہم چلے جائیں گے۔ کہنے لگے کہ اگر تم مہمان نہ ہوتے تو میں تم کو یہیں ختم کر دیتا۔ ان کا شکریہ ادا کر کے ہم سوچنے لگے کہ کہاں جائیں کوئی گاڑی واپس جانے کیلئے میسر نہ تھی آخر ہم ایک سکول کی عمارت کے پاس سے گزرے جہاں والی بال کھیلا جا رہا تھا۔ ہمارے ساتھ معمولی سامان تھا۔ خاکسار نے ان سے کہا کہ مجھے بھی کھلا لیں چنانچہ مغرب تک خاکسار وہاں کھیلا اور میری کھیل کو ان لڑکوں نے پسند کیا اور کھیل کے بعد ہم سے تفصیلی تعارف ہوا۔ وہ ہندوؤں کا سکول تھا انہوں نے ہم کو کہا کہ آپ ہمارے پاس ٹھہریں آخر ان کے ہوسٹل گئے اور وہاں آریہ سماجی استاد سے گفتگو ہوئی۔ معلوم ہوا کہ رات کو ایک ٹرین میرٹھ جاتی ہے ہم اس ٹرین سے واپس میرٹھ چلے گئے۔

کروی شکل میں نقش توحید

قدیم یونانی حکماء کا نظریہ تھا کہ کائنات میں ہم آہنگی اور حسن ہے اجرام فلکی کروی شکل کے ہیں اس لئے کہ کرہ ایک مکمل شکل ہے- سیارے آسمان پر دائروں میں حرکت کرتے ہیں اس لئے کہ دائرہ مکمل ترین شکل ہے-

(جدید طبیعات کا تعارف صفحہ 62 از پروفیسر محمود انور ناشر مجلس ترقی ادب لاہور طبع اول ستمبر 1965ء)

اس یونانی فلسفہ کے مقابل مامور الزمان بانی سلسلہ احمدیہ نے کروی صورت نقش توحید قرار دیتے ہوئے یہ لطیف نکتہ بیان فرمایا:

"فطرت کے وسیع اوراق میں اس کے اس قدر نشانات ہیں جو صاف بتلاتے ہیں کہ وہ ہے- ایک ایک چیز اس کائنات میں اس نشان اور تختہ کی طرح ہے جو ہر سڑک اور گلی کے سر پر اس سڑک یا محلّہ یا شہر کا نام معلوم کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے خدا کی طرف راہنمائی کرتی ہے..........- بات اصل میں یہ ہے کہ انسان کی فطرت ہی میں الست بربکم (ـ) (الاعراف:173) نقش کیا گیا ہے- اور تثلیث سے کوئی مناسبت جبلت انسانی اور تمام اشیائے عالم کو نہیں ایک قطرہ پانی کا دیکھو تو وہ گول نظر آتا ہے- مثلث کی شکل میں نظر نہیں آتا اس سے صاف طور پر یہی پایا جاتا ہے کہ توحید کا نقش قدرت کی ہر چیز میں رکھا ہوا ہے خوب غور سے دیکھو کہ پانی کا قطرہ گول ہوتا ہے اور کروی شکل میں توحید ہی ہوتی ہے- اس لئے کہ وہ جہت کو نہیں چاہتی اور مثلث شکل جہت کو چاہتی ہے- چنانچہ آگ کو دیکھو شکل بھی مخروطی ہے اور وہ بھی کرویت اپنے اندر رکھتی ہے اس سے بھی توحید کا نور چمکتا ہے- زمین کو لو اور انگریزوں ہی سے پوچھو کہ اس کی شکل کیسی ہے؟ کہیں گے گول- الغرض طبعی تحقیقاتیں جہاں تک ہوتی چلی جائیں گی وہاں توحید ہی توحید نکلتی جائے گی..........- جس خدا کو قرآن مجید پیش کرتا ہے اس کے لئے زمین و آسمان دلائل سے بھرے پڑے ہیں-"

(ملفوظات جلد اول صفحہ 40)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 47963 میں شائستہ بشیر

بنت بشیر احمد قوم راجپوت سلہری پیشہ اپرنٹس نرس عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شائستہ بشیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد پیر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد

مسل نمبر 47964 میں نازیہ پروین

بنت محمد اصغر مرحوم قوم مان جٹ پیشہ نرسنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1342 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ پروین گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد پیر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد

مسل نمبر 47965 میں کوثر پروین

بنت فیض احمد قوم چیمہ پیشہ نرسنگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد پیر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد

مسل نمبر 47966 میں حمیرا محمود

بنت عبداللہ محمود قوم راجپوت پیشہ سٹوڈنٹ نرس عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا محمود گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد پیر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد

مسل نمبر 47967 میں رابعہ جبیں

بنت محمد سعید پیشہ نرسنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ جبیں گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد پیر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد

مسل نمبر 47668 میں فہمیدہ بانو

بنت ہدایت اللہ قوم جٹ پیشہ سٹاف نرس عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3560 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ بانو گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد پیر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد

مسل نمبر 47969 میں ادیبہ افضل

بنت محمد افضل پیشہ نرسنگ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ادیبہ افضل گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد پیر محمد اقبال دارالصدر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد فضل عمر ہسپتال ربوہ

مسل نمبر 47970 میں پروین اختر

بنت چوہدری اللہ بخش قوم چوہدری زرگر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1987ء ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی کانٹے ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 محمد عارف خاں وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 47971 میں عندلیب اختر

بنت چوہدری اللہ بخش قوم چوہدری زرگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عندلیب اختر گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 47972 میں مبارکہ بیگم

زوجہ محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی مالیتی -/1000000 روپے میں سے والدہ کا 1/8 حصہ نکال کر بقیہ کا 1/10 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اصغر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 47973 میں منور احمد

ولد ظہور احمد قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ

ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقدی -/16500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد اسلام الدین محلّہ نصرت آباد ربوہ آباد گواہ شد نمبر 2 نواز احمد ولد فضل حسین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر 47974 میں جمیل احمد

ولد سراج دین قوم ملک اعوان پیشہ...... عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد چوہدری عبدالحمید دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حاجی حفیظ احمد ولد خدا بخش دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 47975 میں طاہرہ شاہین

زوجہ عبدالغفور قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 18-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 10 مرلہ واقع دارالیمن شرقی ربوہ۔ 2۔ طلائی زیور تقریباً ایک تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ شاہین گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر وصیت نمبر 35108 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 47976 میں سعدیہ لئیقہ

زوجہ محمد فاروق حامد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ لئیقہ گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن اطہر مربی سلسلہ ولد ایم بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد عاشق ولد غلام احمد مرحوم دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 47977 میں ناصرہ طلعت

بنت بشارت احمد قوم جنجوعہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں بوزن تین ماشہ مالیتی -/2125 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ طلعت گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد اطہر ولد محمد احمد دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین وصیت نمبر 16026

مسل نمبر 47978 میں فاخرہ شبنم

بنت بشارت احمد قوم جنجوعہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں بوزن 3 ماشہ مالیتی -/2125 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاخرہ شبنم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد حسین وصیت نمبر 16026

مسل نمبر 47979 میں عطیۃ الشافی

زوجہ ارسلان احمد ملک قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 20-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/116000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/187219 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الشافی گواہ شد نمبر 1 حافظ نوید ربی ولد صوفی بشیر احمد دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ارسلان احمد ملک خاوند موصیہ

مسل نمبر 47980 میں نوید اختر بٹ

بنت عبدالسلام بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 27-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی انگوٹھی 4-340 گرام مالیتی -/3255 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2225 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوید اختر بٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ناصر دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ناصر دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 47981 میں پروین شہزادی

بنت عبدالسلام قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی انگوٹھی 3-170 گرام مالیتی -/2377 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین شہزادی گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ناصر دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ناصر دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 47982 میں نسیم شہزادی

بنت عبدالسلام بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم شہزادی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد اطہر ولد محمد احمد دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طارق دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 47983 میں شائستہ احمد

زوجہ رانا محمد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 166-500 گرام اندازاً مالیتی -/116000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شائستہ داؤد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا مبین کاشف خان ولد رانا عبدالحکیم خان

مسل نمبر 47984 میں ناصر احمد ظفر

ولد ظفر محمد ظفر قوم بلوچ پیشہ کارکن دفتر صدر عمومی عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع دارالصدر شرقی ب جو بیٹوں کے نام ہے کی تعمیر میں لگائی نقد رقم -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6037 روپے ماہوار بصورت پنشن + الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ظفر ولد ظفر احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 47985 میں عرفانہ سلطان

بنت سلطان احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عرفانہ سلطان گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 33161 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد بھٹی ولد سلطان احمد بھٹی

مسل نمبر 47986 میں منصورہ خالد

زوجہ خالد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ خالد گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد چوہدری فضل الٰہی سرگودھا

مسل نمبر 47987 میں منصورہ طفیل

زوجہ طفیل احمد ورک قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/45000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ طفیل گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 33161 گواہ شد نمبر 2 طفیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 47988 میں عطیہ رخسانہ

زوجہ مجیب الرحمٰن انور قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات 122-90 گرام مالیتی -/89000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ رخسانہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 25046 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271

مسل نمبر 47989 میں محمد صدیق

ولد دین محمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی سات ایکڑ مالیتی -/700000 روپے۔2۔مکان ایک عدد (جس میں میرے علاوہ تین بیٹے حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از ٹھیکہ جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ایوب ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد نواز علی

مسل نمبر 47990 میں ارشاد بی بی

زوجہ محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی -/500000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/32 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ارشاد بی بی گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد عامر مربی سلسلہ ولد سلطان محمود گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ایوب ولد محمد صدیق

مسل نمبر 47991 میں نصیرہ صدیق

زوجہ طاہر اکرام قوم راجپوت پیشہ سکول ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/18000 روپے۔2۔بھینس ایک عدد مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصیرہ صدیق گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد عامر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ایوب ولد محمد صدیق

مسل نمبر 47992 میں مبشرہ صدیق

بنت محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ صدیق گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد عامر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد محمد

صدیق

مسل نمبر 47993 میں نجمہ شاہین

زوجہ فاروق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ از مرکز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجمہ شاہین گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد احمد خاں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد خاں پل مانگا

مسل نمبر 47994 میں حمیدہ بی بی

زوجہ احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/32 روپے۔ 2۔ آدھا تولہ زیور مالیتی -/5000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 10 کنال مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد احمد خاں پل مانگا گواہ شد نمبر 2 احمد خاں پل مانگا

مسل نمبر 47995 میں محمد عرفان اسلم

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عرفان اسلم گواہ شد نمبر 1 چوہدری مغفور احمد قمر مربی سلسلہ گجرات گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد صوفی نوردادگجرات

مسل نمبر 47996 میں بشریٰ تسنیم

بنت بشارت احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ٹاپس طلائی مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ تسنیم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شمس معلم وقف جدید وصیت نمبر 35230 گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ وصیت نمبر 31199

مسل نمبر 47997 میں جواد علی

ولد اکرام اللہ قوم گوندل جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جواد علی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شمس وصیت نمبر 35230 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خالد معلم وقف جدید وصیت نمبر 30294

مسل نمبر 47998 میں سلیم احمد

ولد محمد اعظم قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شمس معلم وقف جدید وصیت نمبر 35230 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد احمد وصیت نمبر 31043

مسل نمبر 47999 میں راجہ آفتاب احمد

ولد راجہ شریف احمد قوم راجپوت پیشہ بزنس عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمودہ آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 یوسف سلیم شاہد وصیت نمبر 33822 گواہ شد نمبر 2 انور احمد ولد راجہ محمد صادق محمودہ آباد جہلم

مسل نمبر 48000 میں فہمیدہ بشیر

بنت ملک بشیر احمد قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ آباد جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ بشیر گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد ملک بشیر احمد

مسل نمبر 38762 میں غلام فاطمہ

زوجہ فضل حسین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 فضل حسین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد فضل حسین ربوہ

مسل نمبر 42738 میں امتہ الباسط

بنت میاں عبدالرشید قوم فاروقی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے 45 گرام مالیتی -/84000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود ولد چوہدری صابر علی مرحوم لاہور

مسل نمبر 47068 میں امتہ الباسط لودھی

زوجہ شاداب احمد خان لودھی قوم رکھی راجپوت

پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط لودھی گواہ شد نمبر 1 ضیاء الاسلام ولد رشید احمد راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 سید انور احمد وصیت نمبر 33507

مسل نمبر 47086 میں سفینہ حمید

زوجہ حمید اللہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سفینہ حمید گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمٰن وصیت نمبر 36070 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد طاہر نارنگ منڈی

مسل نمبر 47088 میں امتہ المتین ظفر

زوجہ ظفر اقبال قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 گرام مالیتی -/14000 روپے۔ 2۔ سلائی مشین -/1600 روپے۔ 3۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین ظفر گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد عبد الوحد نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ولد اللہ رکھا نارنگ منڈی شیخوپورہ

مسل نمبر 48001 میں فوزیہ بشریٰ

بنت منظور الحق پال قوم پال پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 4 1 تولے مالیتی -/132860 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33822 گواہ شد نمبر 2 منظور الحق پال والد موصیہ

مسل نمبر 48002 میں برکت جان

زوجہ ملک مقصود احمد مرحوم قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمودہ آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/94900 روپے۔ اس وقت مجھے اوسطاً مبلغ -/2500+640 روپے ماہوار بصورت کاروبار + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ برکت جان گواہ شد نمبر 1 یوسف سلیم شاہد وصیت نمبر 33822 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اسلم ولد ملک محمد افضل خان

مسل نمبر 48003 میں ملک ناصر احمد

ولد ملک غلام احمد قوم اعوان پیشہ پنشنر / زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300+700 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 یوسف سلیم شاہد وصیت نمبر 33822 گواہ شد نمبر 2 ملک ظہور احمد ولد ملک احمد دین جہلم

مسل نمبر 48004 میں ذوالفقار احمد ڈار

ولد عبد العزیز زرگر مرحوم قوم ڈار راجپوت پیشہ فارغ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گوجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 7 مرلہ مالیتی اندازاً -/110000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 3۔ حصہ از مکان دو مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت خرچہ از برادر مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذوالفقار احمد ڈار گواہ شد نمبر 1 نیر محمود ولد ٹھیکیدار محمود احمد کالا گوجراں گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد یونس کشمیری ولد محمد ابراہیم معلم سلسلہ

مسل نمبر 48005 میں ملک مبارک احمد خان

ولد حضرت ملک نور خان قوم ملک اعوان پیشہ سابق کنٹریکٹر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک سٹی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 8 مرلہ دار السلام کالونی اٹک سٹی مالیتی -/1600000 روپے۔ 2۔ بارانی زمین 28 کنال موضع مروالہ نزد اٹک سٹی مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک مبارک احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمود مجیب اصغر امیر ضلع اٹک ولد میاں فضل الرحمٰن بسمل مرحوم گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ ولد چوہدری انور علی مرحوم

کمپیوٹر کلاسز کا اجراء

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام موسم گرما کی تعطیلات میں مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء جولائی سے کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند حضرات اپنی رجسٹریشن مندرجہ ذیل ای میل پر کروالیں۔

ewanmahmood@brain.net.pk

ای میل میں اپنا نام۔ ایڈریس۔ فون نمبر اور تعلیمی قابلیت ضرور لکھیں۔ احباب بھرپور استفادہ کریں۔

Visual Basic 6-1

دورانیہ 3 ماہ۔ فیس کورس -/2000 روپے

نوٹ: امیدوار کمپیوٹر کا ابتدائی علم رکھتے ہوں۔

Visual Basic.Net-2

دورانیہ 3 ماہ۔ فیس کورس -/3000 روپے۔

نوٹ: امیدوار کمپیوٹر کا ابتدائی علم رکھتے ہوں۔

Web Programming-3

(ASP.VB Script.Html.)

دورانیہ 2 ماہ۔ فیس کورس -/2000 روپے۔

نوٹ: امیدوار کمپیوٹر کا ابتدائی علم رکھتے ہوں۔

Java-4

دورانیہ 6 ہفتے فیس کورس -/800 روپے۔

نوٹ: امیدوار کمپیوٹر کا ابتدائی علم رکھتے ہوں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ خدام الاحمدیہ پاکستان)

خبریں

مسلم ممالک متحد ہو جائیں ۔ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مسلم ممالک درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے متحد ہو جائیں ۔ اسلام کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں ۔

سلامتی کونسل میں مستقل نشست سیکرٹری جنرل اسلامی کانفرنس نے کہا ہے کہ دنیا کے پانچویں حصے کی نمائندگی کرنے والے عالم اسلام کو امن وسلامتی میں مستقل کردار کرنے والے ادارے کی سرگرمیوں سے باہر نہیں رکھا جا سکتا ۔ اسلامی کانفرنس تنظیم کے وزراء خارجہ کے اجلاس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ سلامتی کونسل میں اسلامی ممالک کو ایک مستقل نشست دی جائے ۔

افغان عوام کا قتل عام افغان صدر حامد کرزئی نے کہا ہے کہ دہشت گرد افغان سرحدیں پار کر کے سیکورٹی مسائل پیدا کر رہے ہیں ۔ طالبان کے سربراہ ملا عمر غیر ملکی عناصر کے مفادات اور پروپیگنڈہ پر عمل کرنا چھوڑ دیں ۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 30 جون 2005ء

5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-20 a.m	المائدہ
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-35 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-10 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-10 a.m	ورائٹی پروگرام
9-50 a.m	مشاعرہ
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-00 p.m	بستان وقف نو
1-15 p.m	ملاقات
2-15 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
3-05 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-05 p.m	پشتو سروس
4-50 p.m	تلاوت، درس، خبریں
5-55 p.m	بنگلہ پروگرام
7-05 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-05 p.m	ورائٹی پروگرام
8-50 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
9-45 p.m	ملاقات
10-45 p.m	یسرنا القرآن
11-45 p.m	عربی پروگرام

خریداران الفضل متوجہ ہوں

❁ جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ جون 2005ء مبلغ اکیانوے روپے (Rs.91/-) بنتا ہے ۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں ۔ نوٹ ۔ یکم جولائی سے 2005ء سے فی پرچہ الفضل چار روپے (Rs.4/-) ہوگا ۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

(بقیہ صفحہ 1)

بنگلہ دیش	روزانہ -/7000 ہفتہ وار پیک -/3900 روپے خطبہ نمبر -/1400 روپے

(نوٹ): مستقل خریداروں کو دوران سال روزنامہ الفضل کے خصوصی نمبر اسی قیمت پر فراہم کئے جائیں گے ۔ اسی طرح ضخیم سالانہ نمبر پر بھی کوئی زائد قیمت وصول نہیں کی جائے گی ۔

آغا سیف اللہ
(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 22 جون 2005ء

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	7:19